جامعۃ دارالعلوم کراچی
شاخ
گلشن اقبال

جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم

ایک مسئلہ جو وراثت سے متعلق ہے پیش ہے۔ میں نے ایک ڈبل اسٹوری مکان خریدا ہے جس میں میری سگی بہن نے ۹ لاکھ روپے ملائے ہیں مکان کا ایک حصہ میرے نام اور فرسٹ فلور میری بہن کے نام ہے۔

اس بہن کے علاوہ میری دو سگی بہنیں (Sisters) اور ہیں میری بہن کا ایک صرف بیٹا ہے میری کوئی اولاد نہیں ہے شوہر کی وفات کو چار سال ہوگئے

آپ اس بہن کا جس نے پیسے ملائے ہیں اور دوسری بہنوں کا میرے بعد وراثت میں کتنا حصہ ہوگا۔

امید ہے جواب دے کر شکریہ کا موقع دینگے

نوٹ:۔ مکان 86 لاکھ میں خریدا گیا تھا۔ جس میں میری بہن نے 9 لاکھ روپے لگائے تھے، جبکہ بقیہ 77 لاکھ میں نے لگائے تھے۔

مسز یوسف
0300-9265422

دارالافتاء
فتوی نمبر ۹۱/۲۸۸
جامعۃ دارالعلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق مذکورہ مکان سائلہ اوران کی بہن نے مشترکہ طور پر ۸۶لاکھ روپے میں خریداتھا، اس میں ۷۷لاکھ سائلہ نے لگائے تھے، جبکہ ۹لاکھ سائلہ کی ایک بہن نے لگائے تھے۔لہذا اس مکان میں سائلہ کی ملکیت کا تناسب (89.53٪) ہے، اور سائلہ کی بہن کی ملکیت کا تناسب (10.46٪) ہے۔ آپ کے انتقال کی صورت میں اس مکان میں آپ کی بہن کی ملکیت کا جو تناسب ہے یعنی (10.46٪)، وہ اس بہن کو دیا جائے گا اور بقیہ (89.53٪) آپ کے ترکے میں شامل ہوگا۔ اور آپ کی جو بہنیں آپ کے انتقال کے وقت حیات ہونگی، وہ آپ کی وارث ہونگی۔ اور جہاں تک سوال آپکی وراثت میں آپ کی بہنوں کے حصے سے متعلق ہے، سو اس کا جواب آپ کے انتقال کے وقت حیات ورثاء کی تفصیل بتا کر دارالافتاء سے بعد میں معلوم کیا جاسکتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت المکرم گلشن اقبال
۳ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/06جولائی2019

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳ ذوالقعدہ ۱۴۴۰ھ/06 جولائی2019